

(باطنی گناہوں کی معلومات)

Date: _____

* اپنے دل میں کسی کو جو جان کر اس سے غیر شرعی دشمنی رکھنا ہے
بغض و کینہ

دین کو روند ڈالنا ہے۔

بغض

* صوابت بتانے یا عدل و انصاف کرنے والے سے بغض رکھنا ہے

حرام

* مسلمان کے متعلق بلا وجہ شرعی اپنے دل میں بغض رکھنا ہے۔
ناجائز و گناہ

* کسی عام پر لوگوں کی طرف سے کی جانے والی تعریف کو پسند کرنا ہے

حب مدح

* آدمی کو اندھا اور بہرا کر دیتی ہے

حب مدح

* اپنی تعریف کو پسند کرنا اور اپنی تنقید پر راض ہو جانا ہے۔

بڑی گمراہیوں اور گناہوں کا سرچشمہ

* لا تحسبن الذين يفرحون بما اتوا من منت بل انهم لي اعمى

حب مدح کی

* اپنی نیکیاں چھپانے کے لیے لڑنے میں جار عبادت کرنے والے حضرت کاٹا ہے۔

سیدنا ابو الحسن محمد بن اسلم طوسی

* حب مدح کے اسباب بیان کیے گئے ہیں۔

3

* تعریف کے ذریعے لوگوں پر اپنی برتری اور رعب و دبدبہ قائم کرنا ہے۔

حب مدح کا

۱۔ حب جاہ کی تعریف ہے ۔

شہرت و عزت کی خواہش کرنا

۲۔ شہرت کا مقصد لوگوں کے دلوں میں اپنا مقام بنانا ہے۔ قول ہے
امام غزالی رحمۃ اللہ علیہ

۳۔ شہرت کی خواہش جڑ ہے ۔
پھر فساد کی

۴۔ حب جاہ امر ہے ۔

تبیخ و مذہم

۵۔ حب جاہ ایک ایسا امر ہے جو تباہ ابر باد کر دیتا ہے
دین کو

۶۔ حب جاہ کے سبب ملنے والی لذت آسان کر دیتی ہے ۔

بڑی سے بڑی مشقت

۷۔ حب جاہ میں ہے

ہلاکت ہی ہلاکت

۸۔ دوجہ کے غیر بکریوں کے دیوڑھل اتنی تباہی نہیں مچاتے جتنی تباہی مسلمان کے
دین میں مچاتی ہے ۔

حب مال و جاہ

۹۔ نفس کو ہلاک کرنے والے آفری امور میں ہے

حب جاہ و دین

۱۰۔ محبت دنیا کی تعریف ہے

وہ محبت جو آخری نقصان کا باعث ہو

۱۔ دنیا ہے ۔

میٹھی سرسبز

۲۔ جو دنیا میں حرام طریقہ سے کماتا ہے اور اس کو غیر حق میں خرچ کرتا ہے اللہ اس کو داخل فرمائے گا۔

دارالہوان میں

۳۔ — چیزوں کے علاوہ دنیا ملعون ہے

4

۴۔ جو پیر اللہ و رسول سے غافل ہو کر محو ہے مفتی احمد یار خان فرماتے ہیں ۔

دنیا

۵۔ دنیا — ہے — کو دیکھو ۔

زلیل، ذلیلوں کو

۶۔ سونا چاندی و ستمل میں ۔

خدا کے

۷۔ دنیا — کی طرح ہے اور — سے دھوکہ کھانا امت ہے ۔

ملنے

۸۔ دنیا ظاہر کا زیب و زینت سے آراستہ — کی طرح ہے ۔

بد صورت بوڑھی عورت

۹۔ دنیا — کی طرح ہے جو چھوٹے میں نرغہ و ملاٹھ ہے ۔

سایہ

۱۰۔ طالب دنیا کی مثال سمندر کے پانی سے — جیسی ہے ۔

پانی بجھانے

* عمل کو ضائع کر دیتی ہیں آقا علیہ السلام نے فرمایا :

6 چیزیں

* دنیا ایک — ہے لہذا اس سے بچو

دھوکا

* دنیا کو دنیا اس لیے کہتے ہیں کہ یہ آخرت کی نسبت زیادہ قریب ہے انسان کے

* دنیا اپنی خواہشات و لذات کے سبب زیادہ قریب ہے۔
دل کے

* تمام مخلوق دنیا ہے

آخرت سے پہلے

* دنیاوی اشیاء کی اقسام ہیں

3

* دنیاوی آخرت میں ساقہ دیتی ہیں اور ان کا نفع موت کے بعد بھی ملتا ہے

چیزیں ہیں

2

* دنیاوی چیزیں دنیا تک ہی محدود رہتا ہے آخرت میں کوئی ہل نہیں دے سکتا

2

* دنیاوی کاموں کی اقسام ہیں

3

* حقیقی لذتیں نصیب ہوں گی

جنت میں

اپنی شہرت کی کوشش کرنا ہے۔

طلبِ شہرت

جو شہرت کے لیے عمل کرے گا اللہ اُسے کرے گا
دُعا

جو دکھاوے کے لیے عمل کرے گا اللہ ظاہر فرما دے گا
اسکے عیب لوگوں پر

جاہ و منصب کا مطلب شہرت و ناموری ہے یہ قول ہے
امام غزالی کا

مذکورہ شہرت ہے جس کی جائے
چاہت

اپنی خامیوں کو چھپانے کے لیے طریقہ اپنایا جاتا ہے۔
طلبِ شہرت کا

حکمرانوں اور دولتمندوں کی تعظیم کرنا ہے۔
تعظیمِ اُمراء

الکثر انبیاء اولیاء صیوت۔
غزالی سے

جہنم کی وادی ہے۔

جب اخرن

تعظیمِ اُمراء ہے۔

مذکورہ و تہج

مال و دولت کی حرص سبب ہے۔

تعظیمِ اُمراء کا

غریبوں اور مسکینوں کی تحقیر کرنا ہے

تحقیر مسکین

یا ایہا الذین امنوا لا تفرقوا من قوام ^{معلق} آیت ہے

تحقیر مسکین

مسلمان جانی کو نہ دیکھو۔

حقارت ہے

تحقیر مسکین ہے

حرام مذکورہ قبیح دونوں

غریب سبب ہے

تحقیر مسکین کا

عَدَّشٌ بِالْغَيْرِ